مباحثہ ومکالمہ

مکاتیب

(۱)

محترم حضرت مولانا زاہدالراشدی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ   مزاج گرامی؟

میں ایک عرصہ سے ماہنامہ ''الشریعہ'' کا قاری اور آپ کا عقیدت مند ہوں۔ دینی موضوعات پر ''الشریعہ'' نے بحث ومذاکرہ کی لائق تحسین روایت قائم کی۔ اللہ کرے یہ جاری وساری رہے۔ البتہ گزشتہ کچھ شماروں میں حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا چراغ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو جس طرح بلا جواز تنقید کا نشانہ بنایا گیا، اس سے سخت دلی صدمہ ہوا۔ چوہدری محمد اسلم صاحب کی یادداشتوں پر جس طرح محمد یوسف صاحب ایڈووکیٹ نے خامہ فرسائی کرتے ہوئے تحقیقی مجلّہ کے ۵۶ میں سے ۱۸ صفحات سیاہ کیے ہیں، وہ بھی لائق توجہ اور ''الشریعہ'' کے شعار ''وحدت امت کا داعی اور غلبہ اسلام کا علمبردار'' کے قطعاً مغائر ہے۔

علمی بحث سوچ اور فکر کے دروازے کھولتی ہے۔ یقیناً اس کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے، لیکن شخصیات اور جماعتوں کے حوالے سے ذاتی عناد کج بحثی کی شکل اختیار کرے اور ''الشریعہ'' جیسا تحقیقی مجلّہ اس رجحان کی حوصلہ افزائی کرے تو بہر حال اسے ''الشریعہ'' کے شایان شان نہ سمجھا جائے گا۔ اللہ ہمارا حامی وناصر ہو۔

عبدالرشید ترابی

امیر جماعت اسلامی، آزاد جموں وکشمیر

(۲)

محترمی ابوعمار زاہدالراشدی صاحب

السلام علیکم

یہ حقیقت ہے کہ ایسے دینی، علمی اور ادبی رسائل کی تعداد بہت کم ہے جن کا ہر مہینے کے آغاز ہی سے انتظار کی صبر آزما گھڑیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ ان جرائد میں آپ کا شائع کردہ ''الشریعۃ'' بھی شامل ہے جو کچھ عرصے سے باقاعدگی سے پہنچ رہا ہے۔

''الشریعۃ'' کے تازہ شمارہ بابت اگست ۲۰۱۳ء میں ڈاکٹر محمد تمطریف شہباز ندوی (ڈائرکٹر فاؤنڈیشن فار اسلامک اسٹڈیز، نئی دہلی) کا مضمون بعنوان ''علامہ محمد اسد اور ان کی دینی وعلمی خدمات'' شائع ہوا ہے، جس کی نوعیت تعارفی ہے۔